بیسواں خطبہ

مفتیان اسلام میں اختلاف رائے

تَرِدُ عَلَىٰٓ أَحَدِهِمُ الْقَضِيَّةُ فِي حُكْمٍ مِنَ الْأَحْكَامِ فَيَحْكُمُ فِيهَا بِرَأْيِهِ ثُمَّ تَرِدُ تِلْكَ الْقَضِيَّةُ بِعَيْنِهَا عَلَىٰ غَيْرِهِ فَيَحْكُمُ فِيهَا بِخِلَافِهِ ثُمَّ يَجْتَمِعُ الْقُضَاةُ بِذَٰلِكَ عِنْدَ الْإِمَامِ الَّذِي اسْتَقْضَاهُمْ فَيُصَوِّبُ آرَاءَهُمْ جَمِيعًا وَإِلٰهُهُمْ وَاحِدٌ وَنَبِيُّهُمْ وَاحِدٌ وَكِتَابُهُمْ وَاحِدٌ۔

أَفَأَمَرَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَىٰ بِالْاخْتِلَافِ فَأَطَاعُوهُ أَمْ نَهَاهُمْ عَنْهُ فَعَصَوْهُ أَمْ أَنْزَلَ اللّٰهُ دِينًا نَاقِصًا فَاسْتَعَانَ بِهِمْ عَلَىٰ إِتْمَامِهِ أَمْ كَانُوا شُرَكَاءَ لَهُ فَلَهُمْ أَنْ يَقُولُوا وَعَلَيْهِ أَنْ يَرْضَىٰ۔

أَمْ أَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ دِينًا تَامًّا فَقَصَّرَ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَبْلِيغِهِ وَأَدَائِهِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ يَقُولُ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ وَقَالَ فِيهِ تِبْيَانٌ لِكُلِّ شَيْءٍ، وَذَكَرَ أَنَّ الْكِتَابَ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا وَأَنَّهُ لَا اخْتِلَافَ فِيهِ فَقَالَ سُبْحَانَهُ. وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا وَأَنَّ الْقُرْآنَ ظَاهِرُهُ أَنِيقٌ وَبَاطِنُهُ عَمِيقٌ لَا تَفْنَىٰ عَجَائِبُهُ وَلَا تَنْقَضِي غَرَائِبُهُ وَلَا تُكْشَفُ الظُّلُمَاتُ إِلَّا بِهِ۔

(مفتیوں کا یہ حال ہے کہ) ان میں سے ایک کے پاس کسی شرعی حکم کیلئے کوئی مسئلہ آتا ہے تو وہ اپنی رائے سے اس کے بارے میں ایک حکم صادر کر دیتا ہے پھر جب بعینہٖ یہی مسئلہ دوسرے پر وارد ہوتا ہے تو وہ اس کے برعکس حکم صادر کرتا ہے پھر جب سب قاضی اپنے اس امام کے پاس جمع ہوتے ہیں جس نے منصب قضا انکے سپرد کیا ہے تو وہ ان سب کی رائیوں کو ٹھیک قرار دیکر توثیق کر دیتا ہے حالانکہ ان کا خدا ایک، رسول ایک، ان کی کتاب ایک ہے۔

کیا انہیں خدا نے اختلاف کا حکم دیا تھا جسکی یہ پیروی کرتے رہے ہیں یا اس نے انہیں روکا تھا مگر انہوں نے اس کی نافرمانی کی۔ یا پھر یہ تھا کہ خدا نے اپنا دین نامکمل نازل کیا تھا اور اب وہ ان سے اسکی تکمیل چاہتا ہے یا یہ (مفتی) اس کے شریک ہیں انہیں اختیار حاصل ہے کہ جو چاہیں کہیں اور خدا پہ فرض ہے کہ وہ اس پر راضی رہے۔

(یا یہ ہے) کہ خدا نے تو مکمل دین نازل فرمایا تھا مگر رسول صلعم نے معاذ اللہ تبلیغ و تشریح میں کوتاہی فرمائی۔

حالانکہ خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے قرآن میں کوئی بات نہیں چھوڑی۔ دوسرے مقام پر فرماتا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ قرآن کے بعض حصے بعض حصوں کی تصدیق کرتے ہیں اور یہ کہ اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہے فرمایا ہے کہ اگر یہ قرآن اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف سے آیا ہوتا تو یقیناً اس میں بہت سے اختلافات پاتے۔ یاد رکھو کہ قرآن کا ظاہر دلفریب اور باطن بہت گہرا ہے نہ اس کے عجائب فنا ہو سکتے ہیں اور نہ غرائب ختم ہو سکتے ہیں اور تاریکیوں کا پردہ اسی کے ذریعہ چاک ہو سکتا ہے۔